صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 21 نومبر 2016ء

روزنامہ

FR-10

1913ء سے جاری شدہ

# الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

سوموار 21 نومبر 2016ء 20 صفر 1438 ہجری 21 نبوت 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 264


## تختِ شاہی

ہاتھ میں تیرے ہے ہر خُسران و نفع و عُسر و یُسر
تو ہی کرتا ہے کسی کو بے نوا یا بختیار

جس کو چاہے تختِ شاہی پر بٹھا دیتا ہے تو
جس کو چاہے تخت سے نیچے گرادے کرکے خوار

(درثمین)

# ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

''اس کے سوا کوئی خدا نہیں نہ آسمان میں نہ زمین میں۔ جو شخص اس پر ایمان نہیں لاتا وہ سعادت سے محروم اور خذلان میں گرفتار ہے۔ ہم نے اپنے خدا کی آفتاب کی طرح روشن وحی پائی۔ ہم نے اسے دیکھ لیا کہ دنیا کا وہی خدا ہے اس کے سوا کوئی نہیں۔ کیا ہی قادر اور قیوم خدا ہے جس کو ہم نے پایا۔ کیا ہی زبردست قدرتوں کا مالک ہے جس کو ہم نے دیکھا۔ سچ تو یہ ہے کہ اس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں ...... جب تم دعا کرو تو ان جاہل نیچریوں کی طرح نہ کرو جو اپنے ہی خیال سے ایک قانون قدرت بنا بیٹھے ہیں جس پر خدا کی کتاب کی مہر نہیں کیونکہ وہ مردود ہیں۔ ان کی دعائیں ہرگز قبول نہیں ہوں گی۔ وہ اندھے ہیں نہ سوجاکھے۔ وہ مردے ہیں نہ زندے۔ خدا کے سامنے اپنا تراشیدہ قانون پیش کرتے ہیں اور اس کی بے انتہا قدرتوں کی حد بست ٹھہراتے ہیں اور اس کو کمزور سمجھتے ہیں۔ سو ان سے ایسا ہی معاملہ کیا جائے گا جیسا کہ ان کی حالت ہے۔ لیکن جب تو دعا کے لئے کھڑا ہو تو تجھے لازم ہے کہ یہ یقین رکھے کہ تیرا خدا ہر ایک چیز پر قادر ہے تب تیری دعا منظور ہوگی اور تو خدا کی قدرت کے عجائبات دیکھے گا جو ہم نے دیکھے ہیں اور ہماری گواہی رویت سے ہے نہ بطور قصہ کے۔ اس شخص کی دعا کیونکر منظور ہو اور خود کیونکر اس کو بڑی مشکلات کے وقت جو اس کے نزدیک قانون قدرت کے مخالف ہیں دعا کرنے کا حوصلہ پڑے جو خدا کو ہر ایک چیز پر قادر نہیں سمجھتا۔ مگر اے سعید انسان تو ایسا مت کر۔ تیرا خدا وہ ہے جس نے بے شمار ستاروں کو بغیر ستون کے لٹکا دیا اور جس نے زمین و آسمان کو محض عدم سے پیدا کیا۔ کیا تو اس پر بدظنی رکھتا ہے کہ وہ تیرے کام میں عاجز آجائے گا۔ بلکہ تیری ہی بدظنی تجھے محروم رکھے گی۔ ہمارے خدا میں بے شمار عجائبات ہیں مگر وہی دیکھتے ہیں جو صدق اور وفا سے اس کے ہوگئے ہیں۔ وہ غیروں پر جو اس کی قدرت پر یقین نہیں رکھتے اور اس کے صادق و وفادار نہیں ہیں وہ عجائبات ظاہر نہیں کرتا۔''

''اس کی قدرتیں غیر محدود ہیں اور اس کے عجائب کام ناپیدا کنار ہیں اور وہ اپنے خاص بندوں کے لئے اپنا قانون بھی بدل لیتا ہے مگر وہ بدلنا بھی اس کے قانون میں ہی داخل ہے۔ جب ایک شخص اس کے آستانہ پر ایک نئی روح لے کر حاضر ہوتا ہے اور اپنے اندر ایک خاص تبدیلی محض اس کی رضامندی کے لئے پیدا کرتا ہے تب خدا بھی اس کے لئے ایک تبدیلی پیدا کر لیتا ہے کہ گویا اس بندے پر جو خدا ظاہر ہوا ہے وہ اور ہی خدا ہے۔ نہ وہ خدا جس کو عام لوگ جانتے ہیں۔ وہ ایسے آدمی کے مقابل پر جس کا ایمان کمزور ہے کمزور کی طرح ظاہر ہوتا ہے لیکن جو اس کی جناب میں ایک نہایت قوی ایمان کے ساتھ آتا ہے وہ اس کو دکھلا دیتا ہے کہ تیری مدد کے لئے میں بھی قوی ہوں۔ اسی طرح انسانی تبدیلیوں کے مقابل پر اس کی صفات میں بھی تبدیلیاں واقع ہوتی ہیں۔ جو شخص ایمانی حالت میں ایسا مفقود الطاقت ہے کہ گویا میّت ہے۔ خدا بھی اس کی تائید و نصرت سے دستکش ہوکر ایسا خاموش ہو جاتا ہے کہ گویا نعوذ باللہ وہ مرگیا ہے۔''

(الفضل 7 مارچ 2015ء)

## نماز فواحش سے بچاتی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں

'' نماز تمام بے حیائیوں اور بدکاریوں سے روکتی ہے۔ پس اگر نماز پڑھ کر بھی بے حیائیاں اور بدیاں نہیں رکتی ہیں تو سمجھ لینا چاہیے کہ ابھی تک نماز اپنے اصل مرکز پر نہیں۔ اور وہ سچا مفہوم جو نماز کا ہے وہ حاصل نہیں ہوا۔ اس لئے میں تم سب کو جو یہاں موجود ہیں مخاطب کر کے کہنا چاہتا ہوں کہ تم اپنی نمازوں کا اسی معیار پر امتحان کرو اور دیکھو کہ کیا تمہاری بدیاں دن بدن کم ہو رہی ہیں یا نہیں۔ اگر نسبتاً ان میں کوئی فرق واقع نہیں ہوا۔ تو پھر یہ خطرناک بات ہے۔

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء
مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

## مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ مریم شادی فنڈ ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔'' (الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہوسکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)


پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ ............ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ............ مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ ............ قیمت 6 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

# خطبات امام وقت

## سوال و جواب کی شکل میں

### خطبہ جمعہ 14۔ اکتوبر 2016ء

س: حضور انور نے جلسہ سالانہ کینیڈا کے انتظامات کی بابت کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! یہ اللہ تعالیٰ کا ہی فضل ہے جو ہمیں توفیق دیتا ہے کہ ہم باوجود محدود وسائل کے دنیا میں ہر جگہ جلسے منعقد کرتے ہیں اور عمومی طور پر انتظامات بھی اچھے ہوتے ہیں۔ ہمارے پاس ہر شعبہ کے پیشہ وارانہ مہارت رکھنے والے لوگ نہیں ہیں جو مختلف شعبہ جات میں کام کر کے اس کے بہتر معیار پیدا کر سکیں۔ رضا کار ہیں والنٹیئر خدام، اطفال، انصار، لجنہ اور ناصرات میں سے بھی ہیں۔ افسر بھی ان میں سے مقرر ہوتے ہیں ماتحت بھی مقرر ہوتے ہیں۔ دنیاوی تعلیم کے لحاظ سے کم پڑھا لکھا بعض دفعہ افسر مقرر کر دیا جاتا ہے تو چاہے کوئی ڈاکٹر ہو انجینئر ہو پی ایچ ڈی ہو اس کی اطاعت کرتا ہے۔ یہ اطاعت کا معیار جماعت احمدیہ میں ہم دیکھتے ہیں اور اطاعت کرتے ہوئے اپنی ڈیوٹی کو سرانجام دیتے ہیں۔ ان تین دنوں میں خاص طور پر ہر ڈیوٹی دینے والے کے دماغ سے دنیاداری کی سوچ بالکل غائب ہوجاتی ہے۔ صرف جلسہ اور بے نفس ہو کر کام کرنا اکثریت کی سوچ ہوتی ہے یا ان سب کارکنان کی سوچ ہوتی ہے جو اپنے آپ کو پیش کرتے ہیں۔ پس یہ کوئی انسانی کام نہیں ہے جو سوچوں کو ایسے دھارے میں ڈالتا ہو جو عمل کو بے نفس اور عاجزی عطا کرتا ہو یہ خالصۃً اللہ تعالیٰ کا فضل ہے اگر اللہ تعالیٰ کا فضل نہ ہو تو جس جذبے سے تمام بچے جوان بوڑھے عورتیں مرد کام کر رہے ہوتے ہیں یہ کبھی پیدا نہ ہو سکے یہ اللہ تعالیٰ ہی ہے جو ان سب کارکنان کے دل میں یہ جذبہ پیدا کرتا ہے کہ تم نے حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کے لئے ہر سوچ سے بالا ہو کر ہر خواہش سے بالا ہو کر اپنے آپ کو پیش کرنا ہے اور کام کرنا ہے اور صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی رضا اور حضرت مسیح موعود کے مہمانوں کی خدمت کو پیش نظر رکھنا ہے۔

س: جماعتی کارکنان کیسے خدمت کرتے ہیں؟

ج: فرمایا! جماعت کے کارکن بے نفس ہو کر ٹائلٹس کی صفائی کرتے ہیں کھانا پکانے کا کام کرتے ہیں کھانا کھلانے کا کام کرتے ہیں۔ سیکیورٹی کی ڈیوٹیاں دیتے ہیں پارکنگ کی ڈیوٹیاں دیتے ہیں اور اس طرح مختلف شعبہ جات میں ڈیوٹی دے رہے ہوتے ہیں اور بے نفس کام کرتے ہیں۔

س: احمدی بچے اور بچیاں پانی پلا کر اور کھانا کھلا کر کیا پیغام دے رہے ہوتے ہیں؟

ج: فرمایا! جماعت احمدیہ کے بچے اور نوجوان زندگی بخش کام کر رہے ہیں۔ جب روحانی پانی اور روحانی مائدہ کی مجلسیں لگی ہوتی ہیں تو وہاں بچے نوجوان لڑکیاں لڑکے مادی پانی پلانے اور کھانا کھلانے کے فرض کو بھی سرانجام دے رہے ہوتے ہیں اور اس جہاد میں شامل ہو رہے ہوتے ہیں جو زندگیاں لینے نہیں بلکہ زندگیاں دینے کے لئے کیا جاتا ہے۔

س: جلسہ میں کارکنان کی خدمت سے خاموش دعوت الی اللہ کیسے ہوتی ہے؟

ج: فرمایا! یہ کام حقیقت میں ایک خاموش دعوت الی اللہ ہوتی ہے کئی لوگوں کی ہدایت کا باعث بن جاتی ہے۔ چنانچہ امریکہ سے آئے ہوئے ایک غیر از جماعت دوست جو بنگالی ہیں شہید الرحمٰن ان کا نام ہے کہتے ہیں کہ جلسہ کے آخری دن وہ لوگوں سے الگ ایک کرسی پر بیٹھے ہوئے تھے۔ رش تھا اتنے میں ایک خادم ان کے پاس آیا اور انہیں کھانا اور پانی دیا اور پھر اس بات کا بھی انتظار کیا کہ وہ کھانا ختم کریں تا کہ وہ خادم ان کے کھانے کا ڈبہ بھی پھینک دے۔ اس واقعہ نے انہیں اتنا متاثر کیا کہ انہوں نے مجھے ملاقات میں بتایا کہ جلسہ نے ان پر بہت گہرا اثر کیا ہے اور انشاء اللہ وہ جلد جماعت میں داخل ہو جائیں گے تو اس طرح جلسہ سے دعوت الی اللہ بھی ہوتی ہے۔

س: افراد جماعت کو خدمات پر شکر گزار ہونے کا کیا فائدہ ہوگا؟

ج: فرمایا! ہر شعبہ کے کارکنان نے اپنے اپنے شعبہ میں جو کام کئے ہیں ان کا افراد جماعت کو شکر گزار ہونا چاہئے۔ اسی طرح کارکنان کو بھی شکر گزار ہونا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں خدمت کی توفیق عطا فرمائی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم شکر گزار بنو میں تمہاری استعدادوں اور تمہاری صلاحیتوں کو بھی بڑھاؤں گا اور اپنی باقی نعمتیں بھی عطا کروں گا۔ استغفار بھی کریں۔ کمزوریاں بھی بڑے انتظامات میں ہوتی ہیں لیکن مہمانوں نے جو کمزوریاں نظرانداز کر کے عمومی طور پر تعریف کی ہے ہر کام کی اس کے لئے تمام کارکنان کو اپنے اور غیر سب مہمانوں کا شکر گزار ہونا چاہئے۔

س: کھانا نہ ملنے پر ایک شخص کا غصہ خوشی میں کیسے بدلا؟

ج: ایک صاحب نے مجھے لکھا کہ ایک لمبی قطار کھانے کی تھی لیکن کافی انتظار کے بعد انہیں کہا گیا کہ کھانا ختم ہو گیا ہے اس پر ان کے آگے کھڑے ہوئے ایک شخص نے کہا کہ الحمد للہ کھانا ختم ہو گیا۔ پھر کہنے لگے کہ سوکھی روٹی کے کچھ ٹکڑے میرے پاس ہیں آئیں اب ہم انہیں پانی میں ڈبو کے کھالیں۔ اگر کھانا مل جاتا تو یہ سنت جو تھی ہم پوری نہ کر سکتے تھے تو آج اس سنت کو بھی پورا کر لیں۔

س: احمد درویش صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کس رنگ میں کیا؟

ج: ایک احمدی دوست احمد درویش صاحب کہتے ہیں کہ یہ میرا پہلا جلسہ تھا جب میں جلسہ میں داخل ہوا اور خلیفہ وقت کی موجودگی دیکھی تو مجھے لگا کہ میں دین حق میں داخل ہوا ہوں۔ کہتے ہیں میری زندگی میں سب سے بڑی تبدیلی آئی ہے اور وہ یہ کہ میری نماز خشوع وخضوع اور تضرع سے معمور ہو گئی ہے۔ ان کے عیسائی دوست نے جلسہ میں شرکت کے بعد کہا کہ میں نے زندگی میں کبھی محبت بھائی چارہ اور امن اور سلامتی کے بارے میں اس طرح کا مخلصانہ اور سچا کلام کبھی نہیں سنا۔

س: مکرمہ سلمیٰ جبولی صاحبہ نے اپنے تاثرات کا اظہار کن الفاظ میں کیا؟

ج: سلمیٰ جبولی صاحبہ بیان کرتی ہیں کہ جلسہ کے نظم و ضبط اور انتظام کو دیکھ کر یہ کہا جا سکتا ہے کہ جماعت ایک جسم کی طرح متحد اور ایک دوسرے کے تعاون سے عبارت ہے۔

س: مکرم حسین عابدین صاحب نے جلسہ کے بارہ میں کیا کہا؟

ج: فرمایا! حسین عابدین صاحب بیان کرتے ہیں کہ جلسہ سالانہ میں گزارے ہوئے لمحات میری زندگی کے خوبصورت ترین لمحات ہیں۔ میں TV پر مختلف جلسہ سالانہ دیکھا کرتا تھا اور دعا کرتا تھا کہ خدایا کبھی مجھے بھی خلیفہ وقت کے ساتھ جلسہ میں شرکت کی توفیق ملے لیکن میں سوچ نہیں سکتا تھا کہ میری دعا اتنی جلدی قبول ہو جائے گی اور خدا تعالیٰ مجھے اس سے بھی زیادہ عطا کرے گا جتنا میں نے مانگا تھا۔ یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل ہے۔

س: جرمن قونصلیٹ نے حضور انور کے خطاب کے بارہ میں کیا کہا؟

ج: فرمایا! جرمن قونصلیٹ اختتامی خطاب کے بارے میں کہتے ہیں کہ میں نے آج تک دینی تعلیمات کے متعلق ایسا جامع خطاب نہیں سنا۔ میں نے دیکھا ہے کہ بڑی مثبت ویژن ہے۔ میرے متعلق کہتے ہیں کہ بڑا حقیقی دین کو بیان کیا جو امن اور عدل اور محبت کی تعلیم دیتا ہے اور ہر لفظ میں ایک حقیقت نظر آ رہی تھی ہر فقرہ ان کا سچائی پر مبنی تھا اور دنیا کے امن کے قیام کے لئے ایک درد تھا۔

س: ایک خاتون میری لین نے اپنے تاثرات کیسے بیان کئے؟

ج: !ایک خاتون میری لین کہتی ہیں کہ میرا یہ نواں جلسہ ہے لیکن آپ کے خلیفہ کا خطاب سننے کیلئے میں بیتاب تھی۔ بڑا انتظار تھا۔ یہاں میں نے ہر ایک کو دوسرے سے ادب سے پیش آتے ہوئے دیکھا اور اس جلسہ کی اہمیت کا بھی سب کو احساس تھا۔ ترجمہ کیلئے ہیڈ سیٹ کے استعمال کو دیکھ کر مجھے خوشی ہوئی کیونکہ اس کے بغیر ہمارے جلسہ میں آنے کا مقصد پورا نہیں ہونا تھا کیونکہ جماعت احمدیہ کے امام کی پھر میں باتیں نہ سن سکتی۔ ہزاروں احمدیوں کو امن اور محبت میں سرشار دیکھ کر بہت اثر ہوا اور یہ منظر یورپ اور عرب میں نیگیٹوٹی کے برعکس تھا حاضرین جلسہ کے اتحاد کو دیکھ کر مجھے اطمینان محسوس ہوا۔

س: کینیڈا میں احمدی نوجوان میڈیا میں کیا کردار ادا کر رہے ہیں؟

ج: فرمایا! جلسہ سالانہ جہاں اپنوں کے لئے روحانی بہتری کے سامان پیدا کرتا ہے وہاں غیروں کیلئے بھی جماعتی تعارف اور تعلقات کا ذریعہ بنتا ہے۔ دین حق کی حقیقی تصویر دنیا کو پتا چلتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے میڈیا کی اس طرف توجہ دلوائی کیونکہ پہلے تو باوجود کہنے کے یہ لوگ نہیں آتے تھے۔ اس کے بعد ہمارے نوجوانوں کا بھی بڑا کردار ہے جنہوں نے میڈیا کے ساتھ تعلقات بنائے اور رابطے اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے وسیع پیمانے پر کئے۔ بڑی محنت سے پریس اور میڈیا سے رابطوں میں اضافہ کیا ہے۔ تو یہ بھی ایک دعوت الی اللہ ہے جو پریس کے ذریعہ سے ہمارے نوجوان کر رہے ہیں۔ ان میں بڑا جوش ہے بعض بڑے بڑے اخبارات اور چینل سے رابطے کرتے رہے۔

س: میڈیا کوریج کے حوالہ سے حضور انور نے کیا بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! میڈیا نے جو جلسہ کی کوریج دی ہے اس کا خلاصہ یہ ہے کہ کینیڈا کے سب سے بڑے تین اخبارات ٹورانٹو سٹار، دی گلوب اینڈ میل اور نیشنل پوسٹ نے وسیع پیمانے پر جلسہ کی خبر کی اشاعت کی۔ 3.9 ملین سے زائد افراد تک یہ پیغام پہنچا۔ پچیس سے زائد دوسرے بڑے اخبارات کے ذریعہ پانچ لاکھ سے زائد لوگوں تک یہ پیغام پہنچا۔ کینیڈا کا سب سے بڑا ریڈیو سٹیشن 680News کے ذریعہ سامعین کی تعداد کہتے ہیں اڑھائی ملین ہے۔ سماجی روابط کے ذریعہ جن میں ٹوئٹر، انسٹا گرام، فیس بک اور periscope شامل ہے۔ مختلف ٹی وی چینلز نے بھی خبریں دیں۔ مجموعی طور پر ٹی وی کے ذریعہ سے یہ کہتے ہیں 6.6 ملین افراد تک اخبارات کے ذریعہ سے 2.8 ملین افراد تک ریڈیو کے ذریعہ سے 3.5 ملین افراد تک سوشل میڈیا کے ذریعہ سے 2.8 ملین افراد تک مجموعی طور پر ان کے خیال میں سولہ ملین لوگوں تک یہ پیغام پہنچا اگر بہت محتاط اندازہ بھی لگائیں تو کم از کم بھی دس ملین تک تو جلسہ کے حوالے سے جماعت کا تعارف اور پیغام پہنچا ہوگا۔

س: خطاب کے آخر پر حضور انور نے احباب جماعت کو کیا نصائح فرمائیں؟

ج: فرمایا! پس اپنی روحانی حالت اور اللہ تعالیٰ سے تعلق کو بڑھائیں۔ ہر اس بات کو برا سمجھیں جسے اللہ تعالیٰ نے برا کہا ہے اور ہر اس بات پر عمل کریں جس کے کرنے کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے۔ خدمت دین کو فضل الٰہی جانیں اور اپنے فرائض کو تقویٰ پر چلتے ہوئے انجام دینے کی کوشش کریں، جلسہ پر جو سنا ہے اسے زندگیوں کا حصہ بنانے کی کوشش کریں۔

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ کینیڈا

18

## طلباء سے ملاقات کا بقیہ حصہ۔ عرب احباب کے پروگرام میں شرکت۔ فیملی ملاقاتیں اور تقریب آمین

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

### 23۔ اکتوبر 2016ء

حصہ دوم آخر

ایک طالب علم نے سوال کیا: حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا تھا کہ کینیڈا میں سو سال کے اندر (دین) کا غلبہ ہوگا۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ آپ نے فرمایا تھا کہ Potential ہے۔ اگر دوسری روکیں نہ آئیں اور حالات نہ بدلیں تو پھر یہ Potential قائم رہ سکتا ہے۔ اس میں صلاحیت ہے تو ہو جائے گا لیکن حالتیں بدلتے جاؤ تو پھر وقت آگے بھی چلا جاتا ہے۔ حضرت موسیٰ سے غلبہ کا وعدہ کیا تھا نا، لیکن ان کی قوم کی حالت کی وجہ سے غلبہ آگے چلا گیا۔ تو کینیڈین اللہ تعالیٰ کے زیادہ لاڈلے تو نہیں۔ کام کرتے رہیں گے تو ٹھیک ہے۔ نیکیوں پر قائم رہیں اور اپنی حالت ٹھیک رکھیں لیکن اگر برائیوں میں بڑھتے جائیں اور برائیوں کے قانون زیادہ پاس ہوتے جائیں، سکولوں میں غلط رویے اختیار کرتے چلے جائیں تو اپنی نسلیں تباہ کریں گے پھر ہوسکتا ہے کہ وقت آگے چلا جائے۔ سو سال سے ڈیڑھ سو سال لگ جائیں لیکن ہمیں یہ بات یاد رکھنی چاہئے کہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ عیسائیت کے پھیلنے کے لئے تین سو سال سے زیادہ عرصہ لگا تھا۔ لیکن اب تین سو سال نہیں گزریں گے کہ تم دیکھو گے کہ اکثریت دنیا کی احمدیت کے جھنڈے تلے ہوگی۔ اصل چیز یہ ہے۔

ایک طالب علم نے سوال کیا: عربی سیکھنے کا بہترین طریقہ کیا ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ سب سے بہترین طریقہ یہ ہے کہ بول چال کرو۔ تمہارے ایک عرب استاد بھی یہاں آگئے ہیں۔ حضور نے استاد کو دیکھ کر فرمایا کہ آپ عرب ہیں؟ آج آپ پاکستانی لگ رہے ہیں۔ پھر فرمایا کہ اپنے استاد سے عربی بولا کرو۔ عربی کا پرانا سلیبس بڑا مشکل تھا۔ میں نے اسے دیکھا تھا۔ اس سے زبان بھی نہیں آسکتی تھی۔ اس لئے میں نے ممہدہ اور اولی میں نیا سلیبس بھجوایا تھا۔ میں نے دیکھا ہے کہ یوکے کے جامعہ میں شروع کروا کر فائدہ ہوا ہے۔ اس کے علاوہ بھی بعض بچے جو جامعہ میں نہیں تھے لیکن شوق رکھتے تھے۔ انہوں نے بھی اس سے فائدہ اٹھایا۔ بعض بچے جی سی ایس سی کر کے انہوں نے صرف ایک ڈیڑھ مہینہ عربی سلیبس پڑھا اور اچھے بھلے عربی کے فقرے بنالیتے ہیں بلکہ عربوں سے بولتے بھی ہیں۔ میں نے ان کی ڈیوٹی عربوں کے ساتھ لگائی تھی جلسے کے دنوں میں، ایک دو بچوں کی، تو وہ عرب کہہ رہے تھے کہ یہ بڑے اعتماد سے اور صحیح طرح سے عربی بول رہے تھے۔ ایک اعتماد ہونا چاہئے اور دوسرا جرأت ہونی چاہئے۔ پھر ایک شوق بھی ہونا چاہئے، یہ ساری چیزیں ہوں گی تو عربی آجائے گی۔ بلکہ کوئی بھی زبان آجائے گی۔

ایک طالب علم نے سوال کیا: سیرین لوگ سیریا سے نکل کر مختلف ممالک میں جا رہے ہیں۔ اس پر لگتا ہے کہ کوئی خدائی تقدیر ہے۔ اگر ان سے رابطہ بنانا ہے اور دعوت الی اللہ کرنی ہے تو کس طرح کرنی چاہئے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ عرب بولنے والے جتنے بھی ہیں ان کو چاہئے کہ عرب پاکٹس کو تلاش کریں۔ وہاں جائیں اور انہیں دیکھیں کہ کیا تمہارے حالات ہیں۔ پھر آہستہ آہستہ انہیں قریب لائیں۔ حضرت مسیح موعود کے دعویٰ کے بارہ میں بتائیں۔ آنحضرت ﷺ اور قرآن شریف کی پیشگوئیوں کی روشنی میں انہیں سمجھائیں جو آیت آج پڑھی گئی ہے اس کی روشنی میں بتاؤ۔ یہ موقعہ انہیں ملا ہے آپ جا کر انہیں (دعوت الی اللہ) کریں۔ پیغام پہنچایا جائے۔ باقی زبردستی تو کسی سے نہیں کی جاسکتی۔ آنحضرت ﷺ کو بھی بلّغ کا حکم تھا۔ کوئی زبردستی نہیں تھی۔ (دعوت الی اللہ) راستے تلاش کرو۔ یہ تو میں مربیان کو کہتا رہتا ہوں جو جو پاکٹس بنی ہیں (دعوت الی اللہ) کے نظام کے تحت ہر قوم کی پاکٹس کو تیار کیا جائے اور ان کے لئے خاص پروگرام کیا جائے۔ شعبہ (دعوت الی اللہ) کو بھی میں یہی کہتا ہوں۔

ایک طالب علم نے سوال کیا: کینیڈا میں جب ہم دعوت الی اللہ کرتے ہیں اور بعض دفعہ لوگ کہتے ہیں ٹھیک ہے آپ کا پیغام اچھا ہے۔ آپ اپنے دائرہ میں رہو ہم اپنے دائرہ میں رہتے ہیں۔ دین کے بارہ میں سیکھنا نہیں چاہتے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ اس کا مطلب ہے ہم بیٹھ جائیں۔ پنجابی میں کہتے ہیں ڈھیری ڈھادے۔ خاموشی سے بیٹھ جائیں گے۔ نہیں بیٹھیں گے۔ کیلگری میں سی بی سی کی نمائندہ نے ایسا ہی سوال کیا تھا۔ میں نے کہا تھا کہ ہم تمہاری جان نہیں چھوڑنے والے، لگاتار لگے رہیں گے۔ تم نہیں مانو گی تو تمہارے بچے اور تمہاری نسلیں مان لیں گی۔ ہم نے اپنا کام جاری رکھنا ہے۔ مشنری ورک اسی طرح ہوتا ہے۔ ایک نسل نہیں مانے گی تو دوسری مانے گی۔ ہمارا کام تو یہی ہے کہ انسانیت کو بچائیں۔ جب تک انسانیت اس دنیا میں قائم ہے۔ ہم نے کام کرتے چلے جانا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے کہیں نہیں دعویٰ کیا کہ میری نسل میں جو ہیں وہ سب مان لیں گے۔ حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں سینکڑوں سے ہزاروں ہوئے اور ہزاروں سے لاکھوں اور اب اور بڑھ گئے اور دنیا میں پھیل گئے۔ دنیا میں جماعت کا تعارف ہوگیا۔ دنیا جماعت کو جاننے لگ گئی ہے۔ دنیا میں اعتراض ہونے لگ گئے ہیں کہ تم جماعت کی Favour کیوں کرتے ہو یا کیوں نہیں کرتے۔ تعارف ہر طرف بڑھ رہا ہے۔ اس پر نیک فطرت لوگوں کی توجہ بھی پیدا ہوگئی ہے۔ مان بھی لیں گے۔ لیکن یہ کہنا کہ سو فیصد لوگ مان لیں گے کبھی نہیں ہوا، نہ کبھی ہوگا۔ لیکن اگلی نسل اور اس سے اگلی نسل ان میں کچھ ماننے والے آتے رہیں گے۔ تین سو سال کا عرصہ جو دیا ہے وہ اس لئے دیا ہے کہ مختلف نسلیں مانیں گی۔ اگر یہ نسل اس قابل نہیں تو شاید اگلی نسل مان لے گی۔ ہم نے اپنا کام کرنا ہے۔ جو ہمارے سپرد ہے۔ تھکنا نہیں۔ تھک گئے تو ختم ہوگئے۔

ایک طالب علم نے سوال کیا: جب کوئی انسان خواب دیکھتا ہے۔ تو اس کو کتنی اہمیت دینی چاہئے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ بعضوں کو خواب دیکھنے کا شوق ہوتا ہے۔ ایک لطیفہ مشہور ہے کہ کوئی کسی کو اپنے خواب سنا رہا تھا تو وہ عورت کہتی کہ ٹھہرو میں ایک گھنٹہ کے بعد تمہیں ملوں گی۔ ایک گھنٹہ بعد آکر اس نے کہا کہ میں نے بھی یہ خواب دیکھ لی ہے۔ نفسیات دان کہتے ہیں کہ ہر ایک انسان رات میں تین چار خواب دیکھتا ہے۔ بعضوں کو یاد رہ جاتی ہے اور بعضوں کو نہیں یاد رہتی۔ لیکن بعض ایسی خوابیں ہوتی ہیں جن میں ایک پیغام ہوتا ہے۔ ایک شوکت ہوتی ہے۔ وہ یاد بھی رہ جاتی ہے اور اس کا دل پر اثر بھی ہوتا ہے۔ بعض لوگ خوابیں لکھتے ہیں کہ درود پڑھتے ہوئے دیکھا یا قرآن شریف پڑھتے سنا۔ جب جاگ آتی ہے تو وہی پڑھ رہے ہوتے ہیں۔ بعض خوابیں تعبیر طلب ہوتی ہیں۔ ہر ایک کو ان کی تعبیر بھی نہیں آتی۔ ہر ایک تعبیر بھی نہیں کرسکتا۔ اس لئے حضرت مصلح موعود نے ایک اچھا نسخہ بتایا ہے کہ بیشک تمہارے پر خواب کا اچھا اثر ہے یا برا اگر یاد رہتی ہے تو صدقہ دے دیا کرو۔ زیادہ تردد کرنے کی ضرورت نہیں۔ اگر سمجھتے ہو کہ ایسی خواب ہے جو جماعتی رنگ کی ہے، اس میں کوئی پیغام ہے تو مجھے لکھ دیا کرو۔

ایک طالب علم نے سوال کیا: خلیفہ بننے کے بعد آپ کا اپنے قریبی دوستوں کے ساتھ رویہ میں کوئی فرق آیا؟

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ میرا تعلق تو کسی سے نہیں بدلتا۔ ہاں اب میرے پاس اتنا وقت نہیں جیسے پہلے تھوڑی دیر بیٹھ لیا کرتا تھا۔ لمبا عرصہ پہلے بھی نہیں بیٹھتا تھا۔ اب تو کام کی نوعیت ہی بدل گئی۔ باقی تعلق ہے اور تعلق رہنا چاہئے۔ وہ تو ختم نہیں ہونا چاہئے بلکہ تعلق میں مزید وسعت اور بہتری پیدا ہوگئی۔ ان دوستوں سے بھی اور دوسروں سے بھی۔ ہاں یہ ان سے پوچھ سکتے ہو جو میرے دوست ہیں۔ تمہارے ساتھ میرا رویہ تو نہیں بدلا۔ میرا خیال ہے میں نے کوشش کی ہے نہ بدلوں۔

ایک طالب علم نے سوال کیا: ممہدہ کے لئے کیا نصیحت ہے جس سے ہمیں فائدہ ہو؟

حضور انور نے فرمایا کہ ہر روز جو کلاس میں پڑھتے ہو، ہوسٹل یا گھر میں آکر اسے پھر پڑھو اور دوہرایا کرو۔ ممہدہ کا تو سلیبس بڑا آسان ہے۔ اس میں جو فیل ہوتا ہے، میں اسے باوجود کوشش کے رعایتی پاس نہیں کرسکتا۔ اگر یہ انتظامیہ بعض دفعہ سختی کرتی ہے اور بعضوں کو یہ فیل کرکے رزلٹ بھیج دیتے ہیں صرف یہاں نہیں بلکہ دوسری جگہوں پر بھی لیکن میں کوشش کرتا ہوں کہ رعایت کروں میرے خیال سے پچیس تیس فیصد میں ان کا رزلٹ مانتا ہی نہیں۔ پاس کر دیا کرتا ہوں۔ لیکن ممہدہ کا اتنا بنیادی کورس ہے کہ ان کو پڑھنا چاہئے اور سیکھنا چاہئے اور شروع سے ہی نمازوں کی عادت ڈالو۔ شروع سے ہی عادت ڈالو کہ فجر سے پہلے دو نفل پڑھو۔ اپنی زندگی کو ریگولیٹ کرو۔ اپنا ایک ٹائم ٹیبل بناؤ اور اس پر عمل کرو۔ پہلے دن سے اگر عادت پڑ جائے گی تو آخر تک صحیح نظام ہوگا۔ پھر جب فیلڈ میں جاؤ گے تو اسی کی عادت رہے گی۔ اس لئے روزانہ کا ایک چارٹ بناؤ اور اسی کے مطابق عمل کرو۔ ایک تو جامعہ کا سٹڈی ٹائم ہے پھر اخبار پڑھنے کا ٹائم ہے۔ پھر جنرل نالج کے حصول کے لئے کچھ وقت ہے۔ پھر نمازوں کے اوقات ہیں۔ کھانا کھانے کے لئے وقت ہے یا سونے کے لئے وقت ہے۔ چھ سات گھنٹے سو کر اس کے بعد بقایا سترہ گھنٹے اپنا ٹائم ٹیبل بناؤ۔

ایک طالب علم نے سوال کیا: آپ کو حضرت مصلح موعود کے ساتھ کوئی ذاتی واقعہ یاد ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مصلح موعود کی جب وفات ہوئی تو میں 15 سال کا تھا۔ کئی چھوٹے چھوٹے واقعات ہیں لیکن میں ایک واقعہ بتا دیتا ہوں، پہلے بھی بعضوں کو بتا چکا ہوں۔ مرزا شریف احمد صاحب جو حضرت مصلح موعود کے سب سے چھوٹے بھائی تھے، میرے دادا، جب میں گیارہ سال کا تھا تو وہ 1961ء میں فوت ہو گئے تھے۔ غالباً انسٹھ یا اٹھاون کی بات ہے۔ مجھے وہ باہر لے جایا کرتے تھے بازار وغیرہ جیسے بچوں کو لے جایا کرتے ہیں۔ دادوں کو شوق ہوتا ہے بچوں کی انگلیاں پکڑ کر لے جاتے ہیں۔ ایک دن مجھے کہتے چلو۔ حضرت مصلح موعود کے گھر جانا ہے۔ قصر خلافت میں گئے تو (بیت) مبارک کی طرف ایک دروازہ ہوا کرتا تھا جس سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نماز کے لئے آیا کرتے تھے اور اوپر والی منزل پر رہتے تھے۔ وہ نیچے آ کر کھڑے ہو گئے اور مجھے کہا کہ تم اوپر جاؤ اور جا کر بتاؤ کہ میں آیا ہوں۔ میں اوپر گیا حضرت مریم صدیقہ صاحبہ جنہیں چھوٹی آپا کہتے ہیں۔ وہاں حضرت مصلح موعود کے ساتھ تھیں۔ میں نے انہیں کہا کہ مرزا شریف احمد صاحب آئے ہیں اور حضور سے ملنا ہے۔ ان دنوں میں حضور کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی۔ یہ ساٹھ کی بات ہوگی کیونکہ وہ لیٹے ہوئے تھے۔ انہوں نے ایک کرسی حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے سرہانے رکھ دی تا کہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب اس پر آ کر بیٹھ جائیں۔ میں نیچے گیا اور ان کو بلا کر اوپر لے آیا۔ آ کر وہ کرسی پر نہیں بیٹھے۔ حضور کے سرہانے نیچے فرش پر بیٹھ گئے۔ کرسی پیچھے کر دی۔ کوئی جماعتی باتیں تھیں وہ کرتے رہے مجھے تو سمجھ نہیں آئی ویسے بھی میں دور چلا گیا تھا۔ اس کے بعد کھڑے ہوئے اور سلام کیا اور بڑے احترام سے کچھ دیر کھڑے ہو کر الٹے قدموں واپس گئے اور تھوڑی دور جا کر سیدھا ہوئے۔ تو یہ پہلا سبق بغیر بولے انہوں نے مجھے سکھایا کہ خلافت کا احترام کیسے کرنا چاہئے۔ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ان سے باتیں کر رہے تھے، ان کی نظر میں بھی ایک خاص تعلق ٹپک رہا تھا۔ باتوں سے بھی لگ رہا تھا مجھے سمجھ تو نہیں آ رہی تھی لیکن میں یہ محسوس کر رہا تھا کہ دونوں طرف سے ایک محبت ہے۔

ایک طالب علم نے سوال کیا: پاکستان آپ کو کتنا یاد آتا ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ تم خود وہاں سے دوڑ آئے ہو مجھے کیا پوچھ رہے ہو۔ کبھی کبھی ربوہ کی گلیاں یاد آتی ہیں۔ میں اپنے خاندان کا پہلا لڑکا ہوں جو ربوہ میں پیدا ہوا تھا۔ اس لئے میری یادیں ربوہ کے ساتھ بہت ہیں۔ جب مٹی اڑتی تھی، کچی گلیاں تھیں، پھر گلیوں اور سڑکوں پر پہاڑی کی سرخ رنگ کی مٹی پڑنا شروع ہوئی تا کہ تھوڑا سا ربوہ کا جو رنگ ہے وہ نہ اٹھے۔ پھر موٹی روڑی پڑنا شروع ہوئی۔ پھر سڑکیں بن گئیں۔ اب تو ربوہ بڑا ڈویلپ ماشاء اللہ ہو گیا ہے۔ مجھے یاد ہے جب چوہدری ظفر اللہ خان صاحب وزیر خارجہ تھے یا ربوہ کے شروع کی بات ہے۔ جلسہ کے دن تھے۔ اس زمانہ میں نصرت ہائی سکول میں جلسہ ہوا کرتا تھا۔ (بیت) اقصیٰ میں تو بہت بعد میں گیا۔ عورتوں کا لجنہ کے احاطہ میں اور مردوں کا نصرت ہائی سکول میں ہوتا تھا۔ قصر خلافت میں ہی چوہدری ظفر اللہ خان صاحب ٹھہرے ہوئے تھے۔ وہاں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا گیسٹ ہاؤس ہوا کرتا تھا۔ ایک دفعہ شدید بارش ہو گئی۔ لوگ بڑے آرام سے بیٹھے رہا کرتے تھے۔ اس زمانہ میں ربوہ میں ایک ہی جیپ ہوا کرتی تھی۔ جو ناظر اصلاح وارشاد مقامی چوہدری فتح محمد سیال ہوتے تھے یا ان کی جگہ کوئی اور بدل گئے تھے۔ بہرحال وہ اس میں آئے تو ہمارے گھر کے قریب پہنچے تو اتنا زیادہ کیچڑ اور دلدل بن گئی تھی کہ وہ فور ویل ڈرائیو جیپ وہاں پھنس گئی۔ میں گھر کے دروازہ سے باہر نکل کر نظارہ دیکھنے لگا۔ ایک طرف فوجی کھڑے ہیں۔ خدام زور لگا رہے ہیں۔ دھکے دے رہے ہیں۔ لیکن جیپ اپنی جگہ سے ہل نہیں رہی۔ تو یہ حال ہوا کرتا تھا ربوہ کا۔ تو اس زمانہ کی یادیں بھی ہیں اور پھر اس زمانہ کی یادیں بھی ہیں۔ ربوہ پھر یاد آتا ہے۔

ایک طالب علم نے سوال کیا: انسان اپنے آپ کو مزکی کس طرح بنا سکتا ہے؟

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ بیٹھے بیٹھے تو انسان مزکی نہیں بن جاتا۔ اللہ تعالیٰ کی یاد، خوف اور خشیت یہی چیزیں ہیں۔ یہ ہوں گی تو انسان ہر برائی سے بچنے کی کوشش کر سکتا ہے۔ اس کی باریکی میں جانے کی کوشش کرو۔ تم لوگ خاص طور پر جو دنیاوی تربیت اور ہدایت پر مامور ہونے والے ہو۔ اس چیز کے لئے خاص طور پر کوشش کرنی چاہئے۔ ایک دن میں تو نہیں بن جاتا۔ مسلسل کوشش ہونی چاہئے۔ دعا اور فضل پھر عاجزی چاہئے۔

یہ پروگرام ایک بجکر پانچ منٹ پر ختم ہوا۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طلباء کو قلم عطا فرمائے اور سب طلباء نے شرف مصافحہ حاصل کیا۔

بعد ازاں ایک بجکر تیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سٹاف روم میں تشریف لے آئے اور اساتذہ کرام سے باری باری ان کے مضامین کے بارہ میں دریافت فرمایا۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ہال میں تشریف لے آئے جہاں تصاویر کا پروگرام ہوا۔ تمام کلاسز، اساتذہ، سٹاف، مدرسۃ الحفظ کے طلباء اور مدرسۃ الحفظ کے اساتذہ نے باری باری گروپ کی صورت میں اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جامعہ کی لائبریری کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔ دوران معائنہ ساتھ ساتھ بعض امور دریافت فرمائے اور ہدایات سے نوازا۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ رسالہ ریویو آف ریلیجنز کی سالانہ جلد تیار ہوتی ہے وہ بھی منگوا کر اپنی لائبریری میں رکھیں۔

لائبریری کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مدرسۃ الحفظ میں تشریف لے گئے اور معائنہ فرمایا اور ہدایات فرمائی کہ بچوں کو روزانہ دودھ کا ایک گلاس اور ایک ابلا ہوا انڈا دیا کریں۔ مدرسۃ الحفظ ربوہ میں یہ باقاعدہ طلباء کو مہیا کیا جاتا ہے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عائشہ اکیڈمی کا معائنہ فرمایا جہاں خواتین اساتذہ نے حضور انور کو خوش آمدید کہا اور بچیوں نے گروپ کی صورت میں عربی قصیدہ پیش کیا۔

## ظہرانہ

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایوان طاہر کے ہال میں تشریف لے آئے۔ جہاں جامعہ کی طرف سے دوپہر کے کھانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ تمام طلباء اور اساتذہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی معیت میں کھانا کھایا۔ اس موقع پر مختلف جماعتی عہدیداران کو بھی مدعو کیا گیا تھا۔

بعد ازاں دو بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الذکر میں تشریف لا کر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

پروگرام کے مطابق چھ بجکر پچیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر آنے کے لئے ایوان طاہر تشریف لائے۔

## عرب احباب کا تربیتی پروگرام

آج ایوان طاہر کے ایک ہال میں عرب احباب اور فیملیز کا ایک تربیتی اجتماعی پروگرام منعقد ہو رہا تھا۔ جس میں 180 کی تعداد میں عرب احباب مرد وخواتین شامل تھے۔ مکرم محمد طاہر ندیم صاحب (عربی ڈیسک یوکے) اس پروگرام کا انتظام کر رہے تھے اور یہ پروگرام اپنے اختتام کے قریب تھا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر آنے سے قبل اس پروگرام میں تشریف لے آئے۔ جونہی حضور انور کے چہرہ مبارک پر عرب احباب کی نظر پڑی تو عرب احباب نے بڑے پُر جوش انداز میں نعرے بلند کئے۔ اھلاً وسھلاً ومرحبا کی صدائیں ہر طرف سے بلند ہو رہی تھیں۔ کئی احباب کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ خواتین بھی رو رہی تھیں اور بچیاں خیر مقدمی گیت پیش کر رہی تھیں۔ ایسا جوش اور ایسی والہانہ محبت کا اظہار تھا کہ جیسے جذبات کا کوئی ٹھاٹھیں مارتا ہوا سمندر بہہ رہا ہو۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کچھ دیر کے لئے تشریف فرما ہوئے اور آج کے اس پروگرام کے حوالہ سے دریافت فرمایا۔ جس پر عرب احباب نے کہا کہ بہت اچھا اور مفید پروگرام رہا ہے۔

حضور انور نے فرمایا آپ سب کے ساتھ فیملیز ملاقاتیں ہو رہی ہیں اس لئے ہر ایک سے ملاقات ہو جائے گی۔ اکثر عرب فیملیز کے ساتھ ملاقات ہو بھی چکی ہے۔

اس کے بعد حضور انور کچھ دیر کے لئے خواتین کے حصہ میں تشریف لے آئے۔ جہاں ایک طرف بچیاں گیت پیش کر رہی تھیں تو دوسری طرف مائیں اپنے چھوٹے بچوں کو حضور انور کے قریب کر رہی تھیں تا کہ یہ بچے حضور انور سے پیار لے سکیں۔ حضور انور نے کمال شفقت سے ان بچوں کو پیار دیا۔ بہت جذباتی مناظر تھے ایک طرف حضور انور ان بچوں کو پیار کر رہے تھے تو دوسری طرف ماؤں کی آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوئی تھیں۔

## فیملی ملاقاتیں

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے اور پروگرام کے مطابق فیملیز ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج شام کے اس سیشن میں 39 فیملیز کے 160 خوش نصیب افراد نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات کی سعادت پائی۔ ان سبھی افراد نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہا۔

## تقریب آمین

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الذکر تشریف لے آئے جہاں تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت درج ذیل چالیس بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی۔ عزیزم جاذب احمد، جواد احمد، منیب احمد، صباحت احمد، ولید احمد، ولید رانا، فاران خان، حارث احمد، شایان چیمہ، شفاعت عدیل ملک، اطہر عرفان، کاشف نوید، ماجد گوندل، ریان اٹھوال، عیان اسماعیل، حیان احمد، زوریز صالح، عزیز عبدالشافی، چوہدری نعمان، ظافر احمد رسول، عزیزہ ملیحہ ذکریا، سبیقہ طارق، شافیہ اکبر، عاتکہ کشف، علیشہ باجوہ، عالیہ باجوہ، نور ارسلان، بریرہ ربانی، بی بی حبیبہ، احسان تنویر، ہادیہ گوندل، کاشفہ باجوہ، مائرہ باجوہ، نمار الیانہ، ماہ نور علی، سبیقہ باجوہ، شائلہ احمد، عظمیٰ الماس فاروقی، بریرہ محمود قریشی، عزیزہ دانیہ صفی

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

☆☆☆☆☆☆☆

ز۔ فردوس

# لیڈی ڈاکٹر مکرمہ نصرت جہاں صاحبہ کا ذکر خیر

محترمہ ڈاکٹر صاحبہ مرحومہ کا نام تو خاکسار نے بہت سنا تھا۔ مگر مکرمہ ڈاکٹر نصرت جہاں صاحبہ سے تفصیلی تعارف اسلام آباد میں ہوا یہ اغلبًا 2003ء کی بات ہے۔ پھر یہ تعلق محبت، انسیت میں بڑھتا چلا گیا۔

## خدا خوفی اور توکل علی اللہ

ان سے تعلق پیدا ہونے کے بعد 13 سالوں میں خاکسار نے مرحومہ کو باریکی سے جو پڑھا۔ اس میں سب سے پہلے اپنے خالق، اللہ تعالیٰ سے پیار، اس کا خوف اور اس پر توکل تھا۔ چونکہ مرحومہ کا میرے گھر آنا جانا بھی تھا۔ جب کبھی بھی خدا تعالیٰ کا ذکر اس رنگ میں ہوتا کہ وہ اس کی سزا بھی دے گا تو آپ کے چہرے کا رنگ بدل جاتا اور استغفار شروع کر دیتیں۔ ویسے تو عام دنوں میں بھی خوف خدا طاری رہتا تھا لیکن رمضان میں خصوصی طور پر۔ باعمل مومنہ کی طرح اپنے خدا کے آگے جھک جاتیں۔ اس دفعہ جب لندن تشریف لے گئیں تو اس میں رمضان کا مہینہ بھی آیا۔ اسی دوران میرے میاں نے رمضان کے تعلق سے بعض حوالہ جات اور دعائیں محترمہ مرحومہ کو واٹس ایپ کے ذریعہ بھجوائیں تو اکثر ان کا جواب آتا کہ میں بھی کر رہی ہوں ۔ جیسے حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی جب یہ نظم بھجوائی۔ع

نہ روک راہ میں مولا شتاب جانے دے

تو جواب میں لکھا کہ ''حضرت نواب مبارکہ بیگم کو سلام اور دعا'' گویا خراج عقیدت پیش کر رہی ہیں۔

آپریشن سے قبل خود بھی دعا کرواتیں اور اپنے جاننے والوں کو بھی دعا کے لئے کہتیں۔ جب تک ربوہ میں رمضان کے مہینہ میں بیوت الذکر میں عورتوں کو جانے کی اجازت تھی آپ باقاعدگی سے بیت مبارک میں نماز فجر اور نماز عشاء پر جاتیں اور درس و تراویح میں شامل ہوتیں۔

## خلافت سے عقیدت اور اطاعت

آپ کی شخصیت کا ایک نمایاں پہلو خاندان حضرت اقدس مسیح موعود اور خلافت سے پیار و عقیدت کا تعلق تھا۔ خاندان حضرت اقدس مسیح موعود کے ہر فرد کی بہت عزت کرتیں اور کہا کرتیں کہ ان کے آباء واجداد کے طفیل ہمیں احمدیت جیسی نعمت ملی ہے۔ خلیفۃ المسیح کی اطاعت اور ان سے عقیدت مثالی تھی۔ لندن جانے سے قبل بیت الفضل کے قریب اپنی رہائش کا انتظام حضور سے درخواست کر کے کرواتیں تا پانچوں نمازیں خلیفۃ المسیح کی اقتداء میں ادا ہوں۔

2015ء میں جب خاکسار نے اپنے بیٹے کی شادی لندن میں کی۔ بیت الفتوح میں فنکشن تھا۔ آپ بھی مدعو تھیں۔ دعوت ولیمہ پر حضرت صاحب کی آمد کا انتظار تھا کہ آپ تشریف لائیں، مبارک باد دی۔ تحفہ میرے ہاتھ میں تھما کر کہنے لگیں کہ مجھے اجازت دیں۔ میں نے نمازیں حضور کی اقتداء میں بیت الفضل ادا کرنی ہیں۔ میں نے رکنے پر بہت زور لگایا اور کہا کہ حضور نے فنکشن کے بعد جانا ہے ہم آپ کو پہنچانے کا انتظام کر دیتے ہیں۔ کہنے لگیں کہ میں نے حضور سے گیسٹ ہاؤس میں رہائش کی اجازت یہ کہہ کر لی ہوئی ہے کہ نمازیں آپ کی اقتداء میں ادا کرنی ہیں۔ اب اگر میں آج کی نمازیں ادا نہ کر سکی تو وعدہ خلافی ہوگی۔ اس لئے مجھے جانے دیں۔

جس مریض کو حضرت صاحب نے ریفر کیا ہوتا۔ اس کے متعلق یہ سمجھتیں کہ یہ میرے لئے حکم کا درجہ رکھتا ہے۔

## حقوق العباد کی ادائیگی

ہر کوئی اس امر کا اظہار کرتا ہے کہ محترمہ ڈاکٹر صاحبہ مرحومہ نے ان کی بیماری کے دوران ان کا خیال رکھا۔ خاکسار خود بھی اس پر گواہ ہے۔ 2008ء میں جب خاکسار بیمار ہوئی تو خود محترم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب سے بات کی۔ آپریشن کے بعد جب مجھے زبیدہ بانی ونگ میں منتقل کیا گیا تو ہوش آنے پر جب خاکسار نے آنکھیں کھولیں تو ڈاکٹر صاحبہ مرحومہ میرے سامنے اپنی تمام ڈاکٹرز کی ٹیم کے ساتھ حال پوچھنے کے لئے کھڑی تھیں۔ اور بعد ازاں روزانہ گھنٹوں میرے پاس بیٹھ کر مجھے تسلی دیتی رہیں اور بچوں کو بھی تسلی دی۔ علاج کے دوران مسلسل حال احوال پوچھتیں، تسلی دیتیں۔ رہنمائی کرتیں بلکہ لاہور میں ایک لیڈی ڈاکٹر کا فون نمبر بھی دیا کہ یہ میری واقف ہیں۔ ربوہ بھی آچکی ہیں ان سے مل کر رہنمائی لیں۔

ایک سال خاکسار اپنے میاں کے بغیر لندن جلسہ پر گئی تو میری عدم موجودگی میں رمضان کے دنوں میں باقاعدگی سے سحری و افطاری میرے میاں کو بھجواتی رہیں۔ بلکہ اپنی بیٹی عزیزہ ندرت کو کہا کہ میں بعض اوقات مصروف ہوتی ہوں تم بھجوا دیا کرو۔

کوئی خاص چیز پکی ہوتی تو آپس میں تبادلہ ہوتا میرے سے بعض اوقات کوتاہی ہو جاتی لیکن آپ ضرور شکریہ ادا کرتیں اور کھانے کی تعریف بھی اور اکثر کہتیں کہ آج یہی چیز کھانے کو دل کر رہا تھا۔ خدا تعالیٰ نے آج مائدہ بھجوایا ہے۔

ایک دفعہ آپ نے مکہ سے آئی ہوئی عجوہ کھجوروں کا تحفہ بھجوایا اور ساتھ پیغام دیا کہ آپ کے میاں کو شوگر کی وجہ سے صرف ایک کھجور کھانے کی اجازت ہے۔ بعض اوقات بہت معمولی چیز بھی بھجوا دیتیں اور ساتھ فون کر دیتیں کہ اتنی ہی تھی میں نے چکھنے کے لئے بھجوائی ہے۔

جلسہ سالانہ یوکے اور جلسہ سالانہ قادیان پر میں نے بارہا دیکھا کہ مجھے دیکھ کر اپنے پاس بلا لیتی کہ یہ خالی کرسی میں نے آپ کے لئے رکھی ہوئی ہے۔ ہر دو جلسوں پر ڈرائی فروٹ کے چھوٹے چھوٹے پیکٹس گھر سے بنا کر لے جاتیں اور وہاں عورتوں میں تقسیم کر کے دعا کی درخواست کرتیں۔ بلکہ قادیان میں ایک دفعہ ایک پیکٹ میرے ہاتھ میں تھما کر کہنے لگیں یہ آپ کے میاں کے لئے ہے۔

اس دفعہ جلسہ سالانہ یوکے پر گو بیمار تھیں اور بخار کی وجہ سے خاموش بھی لیکن تینوں دن جلسہ میں باقاعدگی سے شمولیت کی۔

مجھے اکثر کہا کرتیں کہ مجھے آپ کے میاں کو دیکھ کر بہت خوشی ہوتی ہے کیونکہ وہ میرے ابا مرحوم کے دفتر میں ہوتے ہیں۔ بلکہ ایک دفعہ خود چل کر دفتر اصلاح وارشاد آ گئیں کہ میں نے وہ جگہ دیکھنی ہے جہاں ابا مرحوم بیٹھا کرتے تھے۔

ایک دفعہ میرے گھر آئیں۔ میرے میاں مضمون نویسی میں مصروف تھے۔ کچھ کاغذ بکھرے پڑے تھے۔ کچھ کہے بغیر چلی گئیں۔ اگلے دن میٹرو سے دو خوبصورت باکس فائلز رکھنے کے لئے لا کر دیئے کہ اپنے کاغذات اس میں محفوظ کر لیا کریں۔

ماہ فروری 2016ء میں خاکسار کے بھائی مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن ابا جان کی میت لے کر ربوہ آئے تو تعزیت کے لئے تو گھر آنا ہی تھا آئیں بھی۔ بھائی جان سے ملاقات کے لئے الگ سے اس لئے حاضر ہوئیں کہ حضرت صاحب کے پاس سے آئے ہیں اور ان کو زبیدہ بانی ونگ ہسپتال بلوا کر دعا کی غرض سے سارا دکھلایا اور بار بار دعا کی درخواست کرتی رہیں اور حضور انور سے بھی دعا کے لئے کہتی رہیں۔

ایک دفعہ میں ان کے پاس ہسپتال گئی ہوئی تھی۔ ایک مریضہ کو انہوں نے اندر بلایا کہ کل آپ داخل ہو جائیں آپریشن ہونا تھا۔ وہ عورت رونے لگ گئی۔ محترمہ ڈاکٹر صاحبہ ایک دم اٹھیں اس کا ماتھا چوما اور پوچھنے لگیں مجھے بتائیں مالی مشکل ہے یا گھریلو۔ اس نے کہا نہیں کچھ نہیں۔ بچے چھوٹے چھوٹے ہیں۔ کہنے لگیں میں جلدی فارغ کر دوں گی۔

ایک دفعہ ایک غریب بچی ہسپتال میں گئی ہوئی تھی اس کا بچہ رو رہا تھا۔ پوچھا کیوں رو رہا ہے۔ فوراً پرس سے پیسے نکال کر دیئے کہ اس کو دودھ، بسکٹ لا کر دو۔ بہت غریب پرور تھیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ ترین مقام عطا کرے۔ اپنے پیاروں کا قرب عطا کرے۔ ان کی ہر دعا ان کی اولاد کے حق میں قبول کرے۔ آمین

مکرم محمد شفیع خان صاحب

# آلات موسیقی توڑ دیئے

جب مامور من اللہ کا ظہور ہوتا ہے تو فضائیں اللہ تبارک وتعالیٰ کے نور سے منور ہو جاتی ہیں۔ سعید روحیں مامور کی تلاش میں تڑپنے لگتی ہیں اور جب پا لیتی ہیں تو کامل اطاعت میں رنگین ہو جاتی ہیں۔

جماعت احمدیہ میں ایسے لاکھوں لوگوں کی مثالیں موجود ہیں۔ مجھے میری ایک عزیزہ محترمہ شاہدہ اکرام صاحبہ زوجہ محمد اکرام خان صاحب آف ٹورانٹو کینیڈا نے اپنی والدہ محترمہ کے نانا جان کا احمدیت کی قبولیت کے بارے میں واقعہ لکھا ہے جو میں احباب جماعت کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔

وہ لکھتی ہیں کہ میری والدہ محترمہ محبوب جان بیگم صاحبہ 86 برس کی عمر میں مارچ 2014ء میں ٹورانٹو کینیڈا میں وفات پا گئیں۔ ان کے نانا جان محترم عبدالقادر خان صاحب موسیقی کے دلدادہ تھے وہ موسیقی کے پروگرام کروایا کرتے تھے جس کے لئے انہوں نے ڈھولکیاں اور دیگر موسیقی کے تمام آلات گھر پر رکھے ہوئے تھے۔ وہ موسیقی کے شوقین تھے وہ ساز اور آواز کی دنیا میں رہتے تھے۔

حضرت مسیح موعود و مہدی موعود کے دعویٰ کا جب علم ہوا تو امرتسر سے قادیان تشریف لے گئے۔ چند یوم وہاں حضور پرنور حضرت مسیح موعود کے قدموں میں رہے حضرت مسیح موعود کی ایک شرف نگاہ نے آپ کی زندگی ہی بدل دی۔

آپ نے حضرت مسیح موعود کے دست مبارک پر شرف بیعت پایا تو احمدی ہوتے ہی برسوں سے قائم ذوق وشوق یکایک ختم ہو کر زہد و عبادت میں بدل گیا۔ وہ جونہی بیعت کر کے قادیان سے واپس امرتسر آئے انہوں نے سب سے پہلا کام یہ کیا کہ اپنی ڈھولکیاں طبلے اور موسیقی کا دیگر تمام ساز وسامان توڑ کر اسے امرتسر کے ایک چوک میں رکھ کر آگ لگا دی اور پھر زندگی بھر کبھی بھی اس شوق کی طرف رجوع نہیں کیا۔ احمدیت قبول کرنے کے بعد آپ دعوت الی اللہ کے پُر جوش کارکن تھے اپنی تمام زندگی بطور داعی الی اللہ گزار دی۔ آپ اپنے خاندان میں اکیلے احمدی اور فعال رفیق بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ تھے پھر اپنی نواسی اور خاندان کے بہت سے دوسرے افراد کو بھی احمدیت میں نہ صرف شامل کیا بلکہ غیروں میں سے بھی بہت سے لوگ ان کی توسط سے مشرف با احمدیت ہوئے۔ اللہ مرحوم نانا جان جو موصی تھے کو غریق رحمت فرمائے۔ آمین

☆............☆............☆

# وصایا

**ضروری نوٹ**

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

## مسل نمبر124715 میں سدید احمد

ولد محمد رفیق قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سدید احمد گواہ شد نمبر1۔ روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر 2۔ محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

## مسل نمبر124716 میں سجیل احمد

ولد محمد اسلم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سجیل احمد گواہ شد نمبر1۔ روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔ محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

## مسل نمبر124717 میں محمد نفیس

ولد محمد رمضان قوم ...... پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نفیس گواہ شد نمبر1۔ روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔ محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

## مسل نمبر124718 میں شہباز حمید

ولد عبد الحمید قوم گجر پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہباز حمید گواہ شد نمبر1۔ روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔ محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

## مسل نمبر124719 میں تصور حمید نظامی

ولد حمید الدین نظامی قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تصور حمید نظامی گواہ شد نمبر1۔ روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔ محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

## مسل نمبر124720 میں اطہر احمد

ولد بشارت احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اطہر احمد گواہ شد نمبر1۔ روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔ محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

## مسل نمبر124721 میں حافظ مبشر احمد بشیر

ولد یعقوب احمد بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ مبشر احمد بشیر گواہ شد نمبر1۔ روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔ محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

## مسل نمبر124722 میں ماہر احمد شعیب

ولد سلیم احمد کاشف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ماہر احمد شعیب گواہ شد نمبر1۔ روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔ محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

## مسل نمبر124723 میں الماس بشیر

ولد بشیر احمد نوید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ الماس بشیر گواہ شد نمبر1۔ روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔ محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

## مسل نمبر124724 میں محمد احمد

ولد محمد ارشد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد گواہ شد نمبر1۔ روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔ محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

## مسل نمبر124725 میں مناہل احمد ساخر

ولد مقیم احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مناہل احمد ساخر گواہ شد نمبر1۔ روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔ محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

## مسل نمبر124726 میں راجہ عبداللہ رشید

ولد راجہ رشید احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راجہ عبداللہ رشید گواہ شد نمبر1۔ روحان احمد طاہر ولد فاروق احمد طاہر گواہ شد نمبر2۔ محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق

## مسل نمبر124727 میں طاہر احمد

ولد ناصر احمد ملہی قوم ملہی پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع وملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد گواہ شد نمبر1۔ محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق گواہ شد نمبر2۔ حافظ انوار احمد ولد منور احمد طارق

## مسل نمبر124728 میں محمد عمیر باجوہ

ولد عباس احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل جامعہ احمدیہ جونیئر ربوہ ضلع و ملک چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ14 جنوری 2016ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عمیر باجوہ گواہ شد نمبر1۔ محمد طلحہ احسان ولد محمد عاشق گواہ شد نمبر2۔ حافظ انوار احمد ولد منور احمد طارق

# انعامی سکالرشپس 2016ء

زیر انتظام: نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان

درخواست دہندگان سکالرشپ فارم پر اپنے کوائف مہیا کریں۔غیر تصدیق شدہ اور نامکمل فارم قابل قبول نہ ہوں گے۔نیز واقفین نو اپنا حوالہ نمبر بھی درج کریں درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2016ء ہے۔

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نے امتحانات 2016ء میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلباء وطالبات کیلئے مندرجہ ذیل انعامی سکالرشپس کا اعلان کیا ہے۔ان سکالرشپس کیلئے پاکستان بھر کے احمدی طلباء وطالبات درخواست دے سکتے ہیں خواہ ان کی بورڈ/ یونیورسٹی میں کوئی پوزیشن ہو یا نہ ہو۔تمام انعامات بلحاظ پوزیشن دیئے جائیں گے اور تمام پوزیشنز نظارت تعلیم میں موصول ہونے والی درخواستوں کو مدنظر رکھتے ہوئے تیار کی جاتی ہیں۔ قواعد وضوابط اور درخواست دینے کا طریقہ کار آخر میں درج ہے۔سکالرشپس کو تین مختلف Categories میں تقسیم کیا گیا ہے۔

☆جنرل سکالرشپس ☆میڈیکل سکالرشپس
☆دیگر سکالرشپس

## جنرل سکالرشپس

اس سے مراد وہ سکالرشپس ہیں جو صرف زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلبہ/ طالبات کو دیئے جاتے ہیں ان کے لئے مزید کسی قسم کی کوئی شرط نہ ہے۔ان سکالرشپس کے نام درج ذیل ہیں۔

☆صدیق بانی میٹرک سکالرشپ
☆صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ
☆خورشید عطاء سکالرشپ

### صدیق بانی میٹرک سکالرشپ

پاکستان میں کسی بھی بورڈ میں میٹرک کے دونوں گروپس جنرل گروپ اور سائنس گروپ میں جو طلبہ/ طالبات سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے ان کو مبلغ دس، دس ہزار روپے کے دو انعام دیئے جائیں گے۔ انعام کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ایک انعام جنرل گروپ اور ایک انعام سائنس گروپ کے طلبہ کو دیا جائے گا۔

### صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ:

کسی بھی بورڈ میں انٹرمیڈیٹ کے درج ذیل تینوں گروپس کے لئے حسب تفصیل انعامات دیئے جائیں گے۔

☆پری میڈیکل گروپ ☆پری انجینئرنگ گروپ
☆جنرل گروپ (پری میڈیکل اور پری انجینئرنگ کے علاوہ باقی تمام Combinations)

درج بالا تینوں گروپس میں جو طلبہ/ طالبات سب سے زیادہ نمبرز حاصل کریں گے ان کو پچیس پچیس ہزار روپے مع گولڈ میڈل کے تین انعامات دیئے جائیں گے۔انعام کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

### خورشید عطاء سکالرشپ

کسی بھی بورڈ میں انٹرمیڈیٹ پری میڈیکل گروپ میں دوسری اور تیسری پوزیشن، انٹرمیڈیٹ پری انجینئرنگ گروپ میں دوسری پوزیشن اور انٹرمیڈیٹ جنرل گروپ میں دوسری پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء وطالبات کو پچیس پچیس ہزار روپے کے چار انعامات دیئے جائیں گے۔انعام کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔

## میڈیکل سکالرشپس

یہ سکالرشپس ایسے طلباء وطالبات کو دیئے جائیں گے جنہوں نے پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ میڈیکل کالج/ یونیورسٹی سے ایم بی بی ایس کی تعلیم مکمل کی ہو۔ موصولہ درخواستوں پر بلحاظ پوزیشن یہ سکالرشپس دیئے جاتے ہیں۔ ان سکالرشپس کے نام درج ذیل ہیں۔

☆ ڈاکٹر عبدالسمیع سکالرشپ (انعامی رقم مبلغ 500 پاؤنڈز) ☆ مرزا مظہر احمد سکالرشپ (انعامی رقم مبلغ 75 ہزار روپے) ☆تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹ ایسوسی ایشن USA سکالرشپ vi (انعامی رقم مبلغ 75 ہزار روپے) ☆ امۃ الکریم زیروی سکالرشپ (مبلغ 50 ہزار روپے کے دو انعامات) ☆سندس باجوہ سکالرشپ (مبلغ 50 ہزار روپے کے دو انعامات) ☆ ملک دوست محمد سکالرشپ (انعامی رقم مبلغ 50 ہزار روپے) ☆ حفیظن بیگم مرزا عبدالحکیم بیگ سکالرشپ (انعامی رقم مبلغ 50 ہزار روپے) ☆ رفیع اظہر سکالرشپ (انعامی رقم مبلغ 25 ہزار روپے)

## دیگر سکالرشپس

اس سے مراد وہ سکالرشپس ہیں جن کا اپنا اپنا طریقہ کار ہے۔ ہر ایک سکالرشپ کا طریقہ کار اس کے نیچے درج ہے۔ ان سکالرشپس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

### خالدہ افضل سکالرشپ

پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی سے دوسالہ گریجوایشن میں سب سے زیادہ نمبرز حاصل کرنے والے دو طلباء وطالبات کو پینتیس، پینتیس ہزار روپے کے دو انعامات دیئے جائیں گے۔ گریجوایشن (بی اے/ بی ایس سی) میں کامیابی حاصل کرنے والے طلباء وطالبات اپنی درخواستیں جمع کروا سکتے ہیں۔ فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ جو کہ پہلی اور دوسری پوزیشن ہولڈر کو دیا جائے گا۔ایک جیسے فیصد نمبر حاصل کرنے پر اس پوزیشن پر آنے والے طلبہ/ طالبات میں انعام تقسیم کردیا جائے گا۔

### ملک مقصود احمد شہید (سرائے والا) سکالرشپ

ایسے طلباء وطالبات جنہوں نے کسی منظور شدہ یونیورسٹی سے M.Com یا B.Com (Hons) چارسالہ کورس پاس کیا ہو ان کو بیس بیس ہزار روپے کے انعامات اور جن طلباء وطالبات نے B.Com دوسالہ پروگرام پاس کیا ہو ان کو پندرہ ہزار روپے کا انعام دیا جائے گا۔انعامات کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر ہوگا۔ یہ انعامات موصولہ درخواستوں میں پہلی پوزیشن پر آنے والے طالبعلم/ طالبہ کو دیئے جائیں گے۔ایک جیسے فیصد نمبر حاصل کرنے پر اس پوزیشن پر آنے والے طلبہ/ طالبات میں انعام تقسیم کردیا جائے گا۔

### مرزا غلام قادر شہید سکالرشپ

یہ سکالرشپ ایسے طالبعلم/ طالبہ کو دیا جائے گا جس نے پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ ادارہ سے بی ایس (آنرز) کمپیوٹر سائنس مکمل کیا ہو۔ سکالرشپ کا فیصلہ سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر ہوگا۔ یہ سکالرشپ موصولہ درخواستوں میں پہلی پوزیشن پر آنے والے طالبعلم/ طالبہ کو دیا جائے گا۔اس سکالرشپ کی رقم پچیس ہزار روپے ہوگی۔ایک جیسے فیصد نمبر حاصل کرنے پر اس پوزیشن پر آنے والے طلبہ/ طالبات میں انعام تقسیم کردیا جائے گا۔

### نواب عباس احمد خان سکالرشپ

### تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹ ایسوسی ایشن USA سکالرشپ VI

### خلیل احمد سولنگی شہید سکالرشپ

یہ سکالرشپس ایسے طلباء وطالبات کو دیئے جائیں گے جنہوں نے پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ ادارہ سے بیچلرز آف انجینئرنگ کی تعلیم مکمل کی ہو۔ سکالرشپ کا فیصلہ زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر ہو گا۔ یہ سکالرشپ موصولہ درخواستوں میں اول، دوم اور سوم پوزیشن پر آنے والے طالبعلم/ طالبہ کو دیا جائے گا۔پہلی اور دوسری پوزیشن کیلئے 75 ہزار روپے اور تیسری پوزیشن کیلئے 50 ہزار روپے کی رقم ہوگی۔ ایک جیسے فیصد نمبر حاصل کرنے پر اس پوزیشن پر آنے والے طلبہ/ طالبات میں انعام تقسیم کردیا جائے گا۔

### غلام احمد خان ظہور وناصرہ بیگم ظہور سکالرشپ

یہ سکالرشپ ایسے طالبعلم/ طالبہ کو دیا جائے گا جس نے پاکستان میں کسی بھی منظور شدہ ادارہ سے کیمسٹری، بائیوٹیکنالوجی یا بائیوکیمسٹری میں سے کسی ایک میں بی ایس آنرز پاس کیا ہو۔انعامات کا فیصلہ موصولہ درخواستوں میں سب سے زیادہ نمبر حاصل کرنے پر میرٹ کی بنیاد پر کیا جائے گا۔ موصولہ درخواستوں میں پہلی پوزیشن پر آنے والے طالبعلم/ طالبہ کو پچاس ہزار روپے کا ایک انعام دیا جائے گا۔

### تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن یوایس اے سکالرشپ IV

یہ سکالرشپ ایسے طلباء وطالبات کو بطور انعام دیا جائے گا جنہوں نے پاکستان کی کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی سے بی ایس (چارسالہ) پروگرام میں کسی بھی مضمون میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہو۔

موصولہ درخواستوں میں اول، دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ/ طالبات کو بالترتیب ساٹھ ہزار روپے، پچاس ہزار روپے اور چالیس ہزار روپے کی رقم بطور انعام دی جائے گی۔ ایک جیسے فیصد نمبر حاصل کرنے پر اس پوزیشن پر آنے والے طلبہ/ طالبات میں انعام تقسیم کر دیا جائے گا۔ایک جیسے فیصد نمبر حاصل کرنے پر اس پوزیشن پر آنے والے طلبہ/ طالبات میں انعام تقسیم کردیا جائے گا۔نیز کسی اور سکالرشپ میں نام آنے کی صورت میں طالب علم یا طالبہ کو یہ سکالرشپ نہ دیا جائے گا۔

### تعلیم الاسلام کالج اولڈ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن یوایس اے سکالرشپ V

یہ سکالرشپ ایسے طلبا وطالبات کو دیا جائے گا جنہوں نے پاکستان کی کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی سے ایم فل یا ایم ایس پروگرام میں کسی بھی مضمون میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہو۔موصولہ درخواستوں میں ایم فل یا ایم ایس پروگرام میں 80% سے زائد نمبر حاصل کرنے پر بلحاظ میرٹ پہلی دو پوزیشنوں میں اس سکالرشپ کی رقم بالترتیب اسی ہزار روپے اور ستر ہزار روپے بطور انعام دی جائے گی۔ اگر کوئی درخواست 80% سے زائد نمبر پر موصول نہ ہوئی تو 70% سے زائد نمبر حاصل کرنے والی پہلی دو پوزیشنوں کو یہ سکالرشپ بطور انعام دیا جائے گا۔ کسی اور سکالرشپ میں نام آنے کی صورت میں طالب علم یا طالبہ کو یہ سکالرشپ نہ دیا جائے گا۔ ایک

باقی صفحہ 8 پر

## بقیہ از صفحہ 7: انعامی سکالرشپس

جیسے فیصد نمبر حاصل کرنے پر اس پوزیشن پر آنے والے طلبہ/ طالبات میں انعام تقسیم کر دیا جائے گا۔

### قواعد وضوابط

1:۔ یہ اعلان 2016ء میں ہونے والے سالانہ امتحانات کیلئے ہے اس سے پہلے کا کوئی کیس اس سکیم میں شامل نہ ہوگا۔ 2015ء تک پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء و طالبات کو یہ انعامات دیئے جا چکے ہیں۔

2:۔ اس سکیم کا اطلاق صرف اور صرف پہلے سالانہ امتحان (FIRST ANNUAL EXAMINATION) پر ہوگا۔

3:۔ مرحلہ وار (BY PARTS) یا نمبر بہتر کرنے (DIVISION IMPROVE) کرنے والے طلباء و طالبات اس مقابلہ میں شامل ہونے کے اہل نہ ہوں گے۔

4:۔ بعض مخصوص سکالرشپس کے علاوہ طلباء و طالبات کیلئے الگ الگ معیار نہیں ہیں بلکہ موصولہ درخواستوں میں اپنے شعبہ میں جو بھی سب سے زیادہ نمبر حاصل کرے گا وہ انعام کا حقدار قرار پائے گا۔

### درخواست دینے کا طریقہ کار

**درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 31دسمبر 2016ء ہے۔ درخواست فارم پر اپنے کوائف مہیا کریں۔** درخواست فارم کے بغیر درخواست قابل قبول نہ ہوگی۔

سادہ کاغذ پر درخواست بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ بھجوائیں۔

درخواست کے ساتھ متعلقہ ڈگری کا رزلٹ کارڈ/TRANSCRIPT کی نقل لف کرنا لازمی ہوگا۔

درخواست فارم پر مکرم امیر صاحب ضلع/مکرم صدر صاحب حلقہ کی تصدیق لازمی ہوگی۔ تصدیق کے بغیر کوئی درخواست زیر غور نہ لائی جائے گی۔

انعام کے حقدار طلباء کو ان کی درخواست پر درج پتہ یا فون نمبر پر اطلاع دی جائے گی۔ لہٰذا مکمل پتہ، فون نمبر اور ای میل ایڈریس لازمی تحریر کریں۔ عدم دستیابی مکمل پتہ وفون نمبر کی وجہ سے اطلاع نہ ہونے کی وجہ سے دفتر پر کوئی حرف نہ ہوگا نیز اسناد کی تمام نقول A-4 پیپر پر اور واضح ہوں۔ مزید معلومات اور فارم نظارت تعلیم کی اس ویب سائٹ www.nazarattaleem.org یا ای میل saeed@nazarattaleem.org کے ذریعے بھی حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

**نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ**

ای میل: info@nazarattaleem.org

saeed@nazarattaleem.org

فون: 047-6212473 فیکس: 047-6212398

(نظارت تعلیم)

## تاریخ عالم 21 نومبر

☆ 1877ء: امریکی سائنسدان تھامس ایڈیسن نے آواز کو ریکارڈ اور پلے کرنے والی مشین فونوگراف ایجاد کی۔

☆1947ء: حضرت مصلح موعود نے خاص طور پر اس موضوع پر خطبہ جمعہ دیا کہ اگر ہماری جماعت قرآن کریم کے سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کرے تو سارے مصائب آپ ہی آپ ختم ہو جائیں۔

☆1952ء: حضرت مصلح موعود نے خدام الاحمدیہ کو تجارت کرنے کی تلقین کی۔

☆ 1982ء: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے سپین میں وقف عارضی کرنے کی تحریک فرمائی۔

☆1996ء: نوبیل انعام یافتہ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی لندن میں وفات ہوئی اور 25 نومبر کو بہشتی مقبرہ ربوہ میں دفن کیا گیا۔

☆ آج ٹیلی ویژن کا عالمی دن ہے۔

(مرسلہ: مکرم فرید احمد حفیظ صاحب)

☆............☆............☆

## شکریہ احباب

مکرمہ ندرت عائشہ صاحبہ اہلیہ مکرم مقبول احمد مبشر صاحب تحریر کرتی ہیں۔

میری امی مکرمہ ڈاکٹر نصرت جہاں مالک صاحبہ 11/اکتوبر 2016ء کو لندن کے ہسپتال میں بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ امی کی وفات پر عزیز و اقارب اور احباب جماعت نے ہم سے تعزیت کی اور ہماری ڈھارس بندھائی۔ ہم سب افراد جماعت کا شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اس دکھ کی گھڑی میں ہمارا غم بانٹا۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے نیز درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری پیاری امی کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرماوے اور ان کو اپنے پیاروں کے قرب میں جگہ دے اور ہم پیچھے رہ جانے والوں کو خلافت اور جماعت کی احسن رنگ میں خدمت کرنے اور اپنے بزرگوں کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی سعادت نصیب فرماوے۔ آمین

## ربوہ میں طلوع وغروب وموسم 21نومبر

| | |
|---|---|
| طلوع فجر | 5:16 |
| طلوع آفتاب | 6:39 |
| زوال آفتاب | 11:54 |
| غروب آفتاب | 5:09 |
| زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت | 27 سنٹی گریڈ |
| کم سے کم درجہ حرارت | 12 سنٹی گریڈ |

موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کا امکان ہے

## ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

### 21نومبر 2016ء

| | |
|---|---|
| 6:30 am | امن کانفرنس کیلگری |
| 8:20 am | خطبہ جمعہ 18نومبر 2016ء |
| 10:00 am | لقاء مع العرب |
| 12:00 pm | حضور انور کا دورہ بھارت۔ کالی کٹ میں استقبالیہ 27نومبر 2008ء |
| 3:05 pm | خطبہ جمعہ 17جون 2010ء |
| 6:00 pm | خطبہ جمعہ 31دسمبر 2010ء |


ماڈرن پینٹ اینڈ ہارڈ ویئر سٹور
خرم شہزاد: 0334-2032742 محسن شہزاد: 03339797372
دکان: 047:6214437
لنک ساہیوال روڈ نز دگیٹ نمبر 2 بیت اقصیٰ دارالبرکات ربوہ

طارق آٹوز اینڈ جنریٹر سپیئر پارٹس
ہمارے ہاں تمام جنریٹروں کے سپیئر پارٹس مناسب قیمت پر دستیاب ہیں۔ نیز جنریٹروں کی مرمت کا کام بھی تسلی بخش کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ٹول کی ورائٹی بھی مناسب قیمت پر دستیاب ہے۔
دارالرحمت شرقی ریلوے روڈ ربوہ: 0331-7721945

آندرے آس لینگویج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھیے
گوئٹے انسٹیٹیوٹ سے سند یافتہ ٹیچر
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
فیصل آباد میں بھی جرمن کلاسز کا آغاز ہو چکا ہے
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

BETA ®
PIPES
042-5880151-5757238

مظہر کلینک احمد نگر ربوہ برائے فروخت
خصوصیات درج ذیل ہیں ★ عرصہ 45 سال سے ملک کے طول وعرض سے مریض آتے ہیں اور نہایت اچھی شہرت رکھتا ہے ★ سوئی گیس کی فراخ وکشادہ سڑک پر واقع ہے جہاں پارکنگ و مریضوں کی آمد ورفت کی سہولت موجود ہے ★ سرگودھا، فیصل آباد روڈ اور بس سٹاپ 100 گز کے فاصلے پر ہیں ★ دائیں بائیں پٹرول پمپ، سی این جی پمپ، ہوٹلز موجود ہیں ★ رقبہ 25 مرلے تقریباً مسقف حصہ 10 مرلے تقریباً (کمرے 12 عدد واش رومز 3 عدد ہال نما کمرے 3 عدد چھوٹے کمرے 9 عدد۔ بیسمنٹ 52 فٹ x14 فٹ۔ برآمدہ 8x52 دوسرا برآمدہ 15x40) دو بجلی کنکشن اور ایک سوئی گیس کنکشن ★ دائیں بائیں میڈیکل سٹورز ہیں ★ کالووال روڈ بہت سے دیہات کو ملتی ہے۔ خصوصاً ڈاکٹرز کیلئے سنہری موقع ہے بوجہ رواں کاروبار انشاء اللہ پہلے دن سے انکم شروع ہوگی۔ خود تشریف لائیں یا وڈیو منگوا کر ملاحظہ فرمائیں۔
برائے رابطہ
whatsapp 0336-8650439:
whatsapp 001-306-716-6847, Cell:0332-7065822

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
محمد دین میموریل ہومیو کلینک اقصیٰ چوک ربوہ
ڈاکٹر خرم گل: 0334-9811520

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
لاہور، اسلام آباد، ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید وفروخت کی با اعتماد ایجنسی 0333-9795338
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

ضرورت نرسنگ سٹاف
کوالیفائیڈ نرس LHV جو لیبر روم کا کام جانتی ہے۔
صدر محلہ کی تصدیق کے ساتھ رابطہ کریں۔
کوارٹر کی سہولت اور تنخواہ تجربہ کے مطابق
رابطہ
مریم میڈیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ: 047-6213944
03156705199

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔ سرامکس ٹائل بھی دستیاب ہے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 03336174313

FR-10